

مکتوب (۶۱)

والی ہیت کھمیل ابن زیاد نجفی کے نام۔ اس میں ان کے اس طرز عمل پر ناپرندیدگی کا اظہار فرمایا ہے کہ جب دشمن کی فوجیں لوٹ مار کے قصد سے ان کے علاقہ کی طرف سے گزریں تو انہوں نے ان کو روکا نہیں۔

آدمی کا اس کام کو نظر انداز کر دینا کہ جو اسے سپرد کیا گیا ہے اور جو کام اس کے بجائے دوسروں سے متعلق ہے اس میں خواہ مخواہ کو گھسنا ایک کھلی ہوئی کمزوری اور تباہ کن فکر ہے۔ تمہارا اہل قرقیسیا پر دھاوا بول دینا اور اپنی سرحدوں کو خالی چھوڑ دینا جبکہ وہاں نہ کوئی حفاظت کرنے والا ہے نہ دشمن کی سپاہ کو روکنے والا ہے، ایک پریشان خیالی کا مظاہرہ تھا۔ اس طرح تم اپنے دشمنوں کیلئے پل بن گئے جو تمہارے دوستوں پر حملہ آور ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں، اس عالم میں کہ نہ تمہارے بازوؤں میں تو انائی ہے، نہ تمہارا کچھ رعب و دبدبہ ہے، نہ تم دشمن کا راستہ روکنے والے ہو، نہ اس کا زور توڑنے والے ہو، نہ اپنے شہر والوں کے کام آنے والے ہو اور نہ اپنے امیر کی طرف سے کوئی کام انجام دینے والے ہو۔

--☆☆--

مکتوب (۶۲)

جب مالک اشتر کو مصر کا حاکم تجویز فرمایا تو ان کے ہاتھ اہل مصر کو بھیجا:

اللہ سبحانہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں کا (ان کی بد اعمالیوں کی پاداش سے) ڈرانے والا اور تمام رسولوں پر گواہ بنا کر بھیجا۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو ان کے بعد مسلمانوں نے خلافت کے بارے میں کھینچا تانی شروع کر دی۔

(۶۱) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى كُمَيْلِ بْنِ زَيْدِ النَّخَعِيِّ، وَهُوَ عَامِلُهُ عَلَى هَيْتٍ، يُنْكِرُ عَلَيْهِ تَرْكَهُ دَفْعَ مَنْ يَجْتَازُ بِهِ مِنْ جَيْشِ الْعَدُوِّ طَائِلًا لِلْعَارَةِ:

أَمَا بَعْدُ! فَإِنَّ تَضْيِيعَ الْمَرْءِ مَا وُلِّيَ وَ تَكَلُّفَهُ مَا كُفِيَ، لَعَجْزٌ حَاضِرٌ وَ رَأْيٌ مُتَّبَرٌ، وَ إِنَّ تَعَاطِيكَ الْعَارَةَ عَلَى أَهْلِ قَرَقِيسِيَا، وَ تَعْطِيكَ مَسَالِحَكَ التِّي وَ لَيْتَاكَ، لَيْسَ بِهَا مَنْ يَبْنَعُهَا، وَ لَا يَرُدُّ الْجَيْشَ عَنْهَا لِرَأْيِ شَعَاعٍ، فَقَدْ صِرْتَ جِسْرًا لِمَنْ أَرَادَ الْعَارَةَ مِنْ أَعْدَائِكَ عَلَى أَوْلِيَاءِكَ، غَيْرِ شَدِيدِ الْمُنْكَبِ، وَ لَا مَهْيَبِ الْجَانِبِ، وَ لَا سَادٍ ثَغْرَةً، وَ لَا كَاسِرٍ شَوْكَةً، وَ لَا مَغْنٍ عَنِ أَهْلِ مِصْرِهِ، وَ لَا مُجْزٍ عَنِ أَمِيرِهِ.

-----☆☆-----

(۶۲) وَمِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى أَهْلِ مِصْرَ مَعَ مَالِكِ الْأَشْطَرِ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمَّا وُلِّيَهُ إِمَارَتَهَا:

أَمَا بَعْدُ! فَإِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ نَذِيرًا لِلْعَالَمِينَ، وَ مَهْيَبًا عَلَى الْمُرْسَلِينَ، فَلَمَّا مَضَى عَلَيْهِ السَّلَامُ تَنَازَعَ الْمُسْلِمُونَ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ.